

## 9105 - عورتوں کے لیے خوشبو لگانے کا حکم

### سوال

میں نے سنا ہے کہ عورتوں کے لیے خوشبو لگانا جائز نہیں، اور اگر وہ خوشبو لگائیں گی تو وہ زانیوں کی طرح ہو جائیں گی، تو پھر مردوں کے لیے خوشبو لگانا کیوں جائز ہے، لیکن عورتوں کے لیے جائز نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عورت کے لیے اپنے گھر میں رہتے ہوئے خوشبو استعمال کرنا جائز ہے، یا پھر وہ عورتوں کے مابین ہو تو بھی جائز ہے، اور اگر خوشبو خاوند کو خوش کرنے کے لیے لگائی جائے تو یہ مستحب ہے، کیونکہ یہ خاوند کی بہترین اطاعت میں شامل ہوتا ہے۔

لیکن اگر عورت خوشبو لگا کر باہر نکلے کہ اسے غیر محرم اور اجنبی مرد سونگھیں اور اس کی خوشبو پائیں تو یہ حرام ہو گی، اور اس فعل پر عورت گنہگار ہو گی، کیونکہ اس میں مردوں کو اس عورت نے فتنہ میں ڈالا ہے۔

لیکن جب مرد خوشبو لگا کر باہر نکلتا ہے تو اس سے فتنہ نہیں پھیلتا، جس طرح عورت کے خوشبو لگا کر نکلنے سے پھیلتا ہے، اور اگر ہم فرض کریں کہ جب مرد خوشبو لگا کر نکلتا ہے تو فتنہ پھیلے گا مثلاً اگر خوبصورت اور نوجوان لڑکا ہو جس سے مرد فتنہ میں پڑ جائیں، تو اس حالت میں اسے فتنہ کے اسباب سے اجتناب کرنا چاہیے جس میں زینت اختیار کرنا اور خوشبو لگانا بھی شامل ہے، وہ اس سے اجتناب کرے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر ( 7850 ) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اور کتاب: الفتاویٰ الجامعة للمرأة المسلمة ( 3 / 903 ) کا مطالعہ ضرور کریں۔

والله اعلم .